روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 10 مارچ 2012ء 16 ربیع الثانی 1433 ہجری 10 امان 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 59

فحش گوئی پسند نہیں

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ۔

حضرت ابن عباسؓ نے یا ابن عمرؓ نے دعوت کی، ایک لونڈی ان سب لوگوں کے سامنے کام کر رہی تھی۔ ان میں سے کسی نے اس باندی کو بدکارہ کہہ کر پکار لیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہائیں (تم نے یہ کیا کہا) اگر تم کو دنیا میں اس باندی نے حد نہ لگائی تو آخرت میں حد لگائے گی۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ فحش گو اور فحش گو بننے والے کو محبوب نہیں رکھتا۔ (الادب المفرد باب العیاب حدیث نمبر 331)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

چاہئے کہ تمہاری مجلسوں میں کوئی ناپاکی اور ٹھٹھے اور ہنسی کا مشغلہ نہ ہو۔ اور نیک دل اور پاک طبع اور پاک خیال ہو کر زمین پر چلو اور یاد رکھو۔ ہر ایک شر مقابلہ کے لائق نہیں ہے اس لئے لازم ہے کہ اکثر اوقات عفو اور درگذر کی عادت ڈالو اور صبر اور حلم سے کام لو اور کسی پر ناجائز طریق سے حملہ نہ کرو اور جذبات نفس کو دبائے رکھو۔ اور اگر کوئی بحث کرو یا کوئی مذہبی گفتگو ہو تو نرم الفاظ اور مہذبانہ طریق سے کرو۔ اور اگر کوئی جہالت سے پیش آوے تو سلام کہہ کر ایسی مجلس سے جلد اٹھ جاؤ۔ اگر تم ستائے جاؤ اور گالیاں دیئے جاؤ اور تمہارے حق میں برے برے لفظ کہے جائیں تو ہوشیار رہو کہ سفاہت کا سفاہت کے ساتھ تمہارا مقابلہ نہ ہو ورنہ تم بھی ایسے ہی ٹھہرو گے جیسا کہ وہ ہیں۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بناوے کہ تم تمام دنیا کے لئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو۔ سو اپنے درمیان سے ایسے شخص کو جلد نکالو جو بدی اور شرارت اور فتنہ انگیزی اور بدنفسی کا نمونہ ہے۔ جو شخص ہماری جماعت میں غربت اور نیکی اور پرہیزگاری اور حلم اور نرم زبانی اور نیک مزاجی اور نیک چلنی کے ساتھ نہیں رہ سکتا وہ جلد ہم سے جدا ہو جائے کیونکہ ہمارا خدا نہیں چاہتا کہ ایسا شخص ہم میں رہے اور یقیناً وہ بدبختی میں مرے گا کیونکہ اس نے نیک راہ کو اختیار نہ کیا۔ سو تم ہوشیار ہو جاؤ اور واقعی نیک دل اور غریب مزاج اور راستباز بن جاؤ۔ تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے۔ اور جس میں بدی کا بیج ہے وہ اس نصیحت پر قائم نہیں رہ سکے گا۔

چاہئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزہ ہوں اور تمہارے اندر بجز راستی اور ہمدردی خلائق کے اور کچھ نہ ہو۔ میرے دوست جو میرے پاس قادیان میں رہتے ہیں۔ میں امید رکھتا ہوں کہ وہ اپنے تمام انسانی قویٰ میں اعلیٰ نمونہ دکھائیں گے۔ میں نہیں چاہتا کہ اس نیک جماعت میں کبھی کوئی ایسا آدمی مل کر رہے جس کے حالات مشتبہ ہوں یا جس کے چال چلن پر کسی قسم کا اعتراض ہو سکے یا اس کی طبیعت میں کسی قسم کی مفسدہ پردازی ہو یا کسی اور قسم کی ناپاکی اس میں پائی جائے۔ لہٰذا ہم پر یہ واجب اور فرض ہوگا کہ اگر ہم کسی کی نسبت کوئی شکایت سنیں گے کہ وہ خدا تعالیٰ کے فرائض کو عمداً ضائع کرتا ہے یا کسی ٹھٹھے اور بے ہودگی کی مجلس میں بیٹھتا ہے یا کسی اور قسم کی بدچلنی اس میں ہے تو وہ فی الفور اپنی جماعت سے الگ کر دیا جائے گا۔ اور پھر وہ ہمارے ساتھ اور ہمارے دوستوں کے ساتھ نہیں رہ سکے گا .... اصل بات یہ ہے کہ ایک کھیت جو محنت سے طیار کیا جاتا اور پکایا جاتا ہے اس کے ساتھ خراب بوٹیاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں جو کاٹنے اور جلانے کے لائق ہوتی ہیں۔ ایسا ہی قانون قدرت چلا آیا ہے جس سے ہماری جماعت باہر نہیں ہو سکتی اور میں جانتا ہوں کہ وہ لوگ جو حقیقی طور پر میری جماعت میں داخل ہیں ان کے دل خدا تعالیٰ نے ایسے رکھے ہیں کہ وہ طبعاً بدی سے متنفر اور نیکی سے پیار کرتے ہیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ وہ اپنی زندگی کا بہت اچھا نمونہ لوگوں کے لئے ظاہر کریں گے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد دوم صفحہ 221)

جلسہ ہائے سالانہ یوکے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آئندہ سالوں کے لئے جلسہ سالانہ UK کے لئے مندرجہ ذیل تاریخوں کی منظوری عطا فرمائی ہے۔

جلسہ سالانہ 2012ء	7-8-9 ستمبر
جلسہ سالانہ 2013ء	30-31 اگست و یکم ستمبر
جلسہ سالانہ 2014ء	29-30-31 اگست
جلسہ سالانہ 2015ء	14-15-16 اگست
جلسہ سالانہ 2016ء	29-30-31 جولائی

احباب یہ تاریخیں نوٹ فرمالیں۔ نیز جلسہ ہائے سالانہ کے نہایت کامیاب و بابرکت انعقاد کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

(امیر جماعت احمدیہ یوکے)

درخواست دعا

دیرینہ خادم سلسلہ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید مختلف عوارض کی وجہ سے صاحب فراش ہیں اور آجکل طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے ICU میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے مکرم چوہدری صاحب کی کامل و عاجل شفاء یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

بیت المہدی کا افتتاح اور پہلا جلسہ سالانہ
جماعت احمدیہ جمیکا (Jamaica)

پراجیکٹ بیت المہدی اور مربی سلسلہ کی رہائش گاہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جمیکا کی پہلی بیت الذکر کی تعمیر مکمل ہوئی اور اس کا رسمی افتتاح 10 جولائی 2011ء کو ہوا۔

اس پراجیکٹ کا مکمل ڈیزائن International Association of Ahmadi Architects and Engineers کی کینیڈین برانچ نے تیار کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس بیت الذکر کے ہال میں 200 افراد نماز پڑھ سکتے ہیں اور اس کے ساتھ آفس، لائبریری، کچن اور واش رومز بھی شامل ہیں۔ ضرورت پڑنے پر بیت الذکر سے متصل اتنا ہی بڑا ایک اور ہال بنانے کی جگہ ہے۔

بیت الذکر کے علاوہ تین کمروں کی مربی سلسلہ کی رہائش گاہ اور اس کے علاوہ سیکیورٹی روم، سیکیورٹی فینس، پارکنگ، پانی اور بجلی کی سپلائی، ونڈمل (Windmill) اور Landscaping بھی شامل ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس پراجیکٹ کی تعمیر دو مراحل میں مکمل کرنے کی منظوری عطا فرمائی۔ پہلے مرحلہ میں بیت الذکر اور باقی متعلقہ کام اور دوسرے مرحلہ میں مربی سلسلہ کی رہائش۔

بیت الذکر کو تعمیر کرنے کا کام عملی طور پر یکم فروری 2011ء سے شروع ہوا۔ 10 مئی کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مربی سلسلہ کی رہائش گاہ پر بھی کام شروع کرنے کی منظوری عطا فرمائی۔ اللہ کے فضل سے بیت الذکر کی تعمیر 30 جون کو مکمل ہوئی جو شیڈول سے ایک مہینہ پہلے تھا۔

بیت المہدی کا افتتاح

افتتاح کے موقع پر جمیکا کے بہت سے معززین کو دعوت نامے بھیجے گئے۔ ان میں سے شرکت کرنے والے درج ذیل ہیں:

1. Mr. Keith O. Hinds, Mayor the city of Portmore, St. Catherine.
2. Brother of Prime Minister, Hon. Bruce Golding.
3. Assistant of Mayor of St. Catherine.
4. Chief of Police
5. Local Councilor

افتتاح کے دن کھانا باہر سے منگوایا گیا جبکہ باقی دنوں میں رضا کاروں نے کھانے کا انتظام کیا۔ بیرونی ممالک سے آئے ہوئے مہمانوں کا انتظام ہوٹل میں کیا گیا۔ باقی مہمانوں کی ٹرانسپورٹ کا انتظام بھی کیا گیا۔ Audio/Video System کا انتظام تھا۔ یہ سسٹم کینیڈا سے خریدا گیا ہے۔ بیت الذکر کے اردگرد فینس لگائی گئی ہے۔ سیکیورٹی کی غرض سے ایک کمپنی سے Contract بھی کیا گیا ہے اور جن کے پاس پروفیشنل سیکیورٹی گارڈ ہیں۔ اس کے علاوہ پولیس ڈیپارٹمنٹ نے بھی ان تین دنوں میں سیکیورٹی کا انتظام کیا۔ ان دنوں میں ایک اطلاع ملی کہ 50 مولوی ہماری بیت الذکر کے خلاف احتجاج اور جلوس نکالنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور بیت الذکر کی طرف آ رہے ہیں۔ اس پر فوراً پولیس ڈیپارٹمنٹ کی کمشنر کو اطلاع دی گئی جنہیں پہلے سے خبر پہنچ چکی تھی۔ اس طرح پولیس کی طرف سے پوری مدد ملی اور ان کی طرف سے زائد سیکیورٹی افسران کا انتظام کیا گیا اور 24 گھنٹے کی سیکیورٹی کا انتظام کیا۔ ان مولویوں کو اس علاقہ سے نکلنے کا حکم بھی دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام تقاریب پروگرام کے مطابق احسن رنگ میں تکمیل کو پہنچیں۔

بیت المہدی جمیکا کا پہلا جمعہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے 8 جولائی 2011ء کو مکرم مولانا عبدالوہاب آدم صاحب امیر و مربی انچارج جماعت احمدیہ گھانا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی نمائندگی کرتے ہوئے بیت المہدی میں پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور نماز جمعہ پڑھائی۔

جماعت احمدیہ جمیکا کا پہلا جلسہ سالانہ

اس بابرکت موقع پر جماعت احمدیہ جمیکا کا پہلا جلسہ سالانہ بھی منعقد کیا گیا۔ جلسہ سالانہ دوپہر چار بجے سے شام ساڑھے چھ بجے تک ہوا۔ جلسہ کا آغاز قرآن کریم کی تلاوت اور ترجمہ سے ہوا جس کے بعد نظم پیش کی گئی۔ اس جلسہ میں مکرم لال خان امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ اس کے بعد مولانا مبارک احمد نذیر صاحب، مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے خطاب فرمایا۔ آخر میں مکرم مولانا عبدالوہاب آدم صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا اور دعا کروائی۔

اس موقع پر کل حاضری 86 تھی، جس میں 15 کینیڈا سے آئے ہوئے احباب و خواتین تھے۔

بیت المہدی جمیکا کا رسمی افتتاح

10 جولائی 2011ء کو تاریخی دن تھا۔ سب سے پہلے جمیکا میں جماعت احمدیہ کی ذیلی تنظیموں (مجلس انصاراللہ، مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ) کا قیام کیا گیا۔

نماز ظہر اور ظہرانے کے بعد بیت المہدی کی افتتاحی تقریب تلاوت قرآن کریم اور ترجمہ سے شروع ہوئی۔ اس کے بعد ایک نظم پڑھی گئی جس کے بعد درج ذیل احباب نے تقاریر کیں۔

1۔ ڈاکٹر سید محمد اسلم داؤد صاحب، جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کینیڈا اور Chairman Humanity First Canada

2۔ مکرم ملک لال خان صاحب، امیر جماعت احمدیہ کینیڈا

3۔ مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب، مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا

4۔ Rever. Dr. Lewis Majori, President of United Theological College of the West Indies.

5۔ Mr. Keith O. Hinds, Mayor the city of Portmore St. Catherine.

اور سب سے آخر میں مکرم مولانا عبدالوہاب آدم صاحب، امیر و مربی انچارج جماعت احمدیہ گھانا نے خطاب فرمایا اور دعا کروائی۔

کینیڈین میڈیا

مکرم فضل معین صدیقی صاحب، راول ٹی وی کینیڈا (Rawal TV Canada) اپنی ٹیم کے ساتھ وہاں گئے اور بیت المہدی اور پہلے جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جمیکا کی راول ٹی وی کینیڈا نے بھرپور کوریج کی۔

دعوت الی اللہ کا پروگرام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیت المہدی کے افتتاح سے جماعت کا وسیع تعارف جمیکا کے مختلف طبقوں میں ہوا اور انشاء اللہ آئندہ دعوت الی اللہ کے بہت سے راستے کھلیں گے۔ انہی دنوں میں جماعت کو ایک TV پروگرام Real Hard Talk پر Interview دینے کا موقعہ ملا۔ یہ جمیکا کا ایک خاص معروف پروگرام ہے۔ اس Interview میں مکرم مولانا عبدالوہاب آدم صاحب مکرم مولانا ادریس احمد صاحب مربی سلسلہ جمیکا اور 3 مقامی دوست شامل ہوئے۔ اس پروگرام میں بہت سے سوال و جواب ہوئے اور احمدیت کی خوبصورت تعلیم پیش کرنے کا موقعہ ملا۔

جمیکا میں اس سال کا دعوت الی اللہ کا پروگرام درج ذیل ہے۔

1۔ Universities، Professionals، School، Academic and Religious Groups کے بیت المہدی میں دورہ جات۔

2۔ دوسرے مذاہب کے راہنماؤں سے بات چیت

3۔ قرآن کریم کی نمائشیں

4۔ اخبارات اور Radio and TV Shows پر اشتہارات

5۔ Radio Shows (Live-Call In)

6۔ لوکل داعیان کی ٹریننگ

7۔ سادہ Literature کی اشاعت جو زیادہ تصویری اور سادہ زبان میں ہو۔

8۔ جمیکا میں وقف عارضی کی تحریک

9۔ مختلف موضوعات پر چھوٹے چھوٹے کتابچے

10۔ ذاتی تعلق پیدا کرنے کے لئے مقامی لوگوں کو گھر دعوت دینا

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ بیت المہدی اور جماعت احمدیہ جمیکا کو Caribbean Region میں احمدیت کا خوبصورت پیغام پہنچانے کا کامیاب ذریعہ بنائے۔ آمین

حج اور عمرہ کا ثواب

ایک دن حضرت حسنؓ طواف کر رہے تھے۔ اسی حالت میں ایک شخص نے آپ کو اپنی کسی ضرورت کے لئے ساتھ لے جانا چاہا۔ آپ طواف چھوڑ کر اس کے ساتھ ہو گئے اور جب اس کی ضرورت پوری کر کے واپس آئے تو کسی نے اعتراض کیا کہ آپ طواف چھوڑ کر اس کے ساتھ کیوں چلے گئے؟ فرمایا رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرتا ہے اس کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔ تو جانے والے کو ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ اگر پوری نہ بھی ہو تو بھی ایک عمرہ کا ثواب مل جاتا ہے۔ اس لئے میں نے طواف کے بجائے پورے ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب حاصل کیا ہے اور پھر واپس آکر طواف بھی پورا کر لیا ہے۔

(تاریخ دمشق لابن عساکر)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

تبرکات

حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب

رسول اللہ سرور کائنات ﷺ کا اسوۂ حسنہ اور کلمات طیبات

(قسط دوم آخر)

(39) ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ طائف کا قلعہ کئی روز کے محاصرہ کے باوجود فتح نہ ہوا تو رسول کریم ﷺ نے اعلان فرمایا کہ کل واپسی ہے۔ اس پر صحابہؓ کو یہ امر ناپسند ہوا کہ بغیر فتح کئے ہم واپس ہوں۔ انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ لڑائی جاری رہے۔ آپ نے فرمایا اچھا کل پھر حملہ کرو۔ لیکن دوسرے دن بھی قلعہ فتح نہ ہوا بلکہ حملہ میں اکثر لوگ زخمی ہوگئے۔ اس پر حضور نے پھر اعلان فرمایا کہ کل یہاں سے واپسی ہوگی۔ اب جب لوگ خاموشی سے جانے کی تیاری کرنے لگے اور کسی نے نہ کہا کہ حضور فتح کئے بغیر نہ جانا چاہئے بلکہ جانے پر سب خوش تھے یہ دیکھ کر حضور مسکرائے اور تبسم فرمایا۔

مترجم: آنحضرت ﷺ انسان کی اس کمزوری پر مسکرائے کہ یا تو اتنے دعوے تھے یا زخم لگے تو چپ کر کے واپسی کے لئے تیار ہوگئے۔ سچ ہے خلق الانسان ضعیفا یاد رکھنا چاہئے کہ طائف کا محاصرہ کوئی مستقل فوج کشی نہ تھی بلکہ مکہ کی فتح اور حنین کی جنگ کے کچھ بچے کھچے آدمی طائف میں قلعہ بند ہوگئے تھے اور آنحضرت ﷺ مکہ اور حنین کی فتح کے بعد مدینہ واپس ہوتے ہوئے راہ میں اس قلعہ کا محاصرہ کرتے ہوئے گئے تھے اور بالآخر یہ قلعہ فتح ہوگیا تھا۔

(40) ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول مقبول ﷺ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ حضور میں نے بڑے بڑے گناہ کئے ہیں۔ میں نہایت ہی گناہگار ہوں۔ کیا میری توبہ قبول ہوسکتی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ کیا تیرے ماں باپ زندہ ہیں؟ اس نے کہا نہیں آپ نے پوچھا کیا تیری کوئی خالہ زندہ ہے۔ اس نے کہا ہاں حضور میری ایک خالہ زندہ ہے آپ نے فرمایا جا توبہ کر اور اس کی خدمت میں لگا رہ خدا تیرے گناہ معاف کردے گا۔

مترجم: جن احمدیوں کے ماں باپ یا ان میں سے کوئی ایک زندہ ہیں ان کے دل مسرت سے بھر جانے چاہئیں اور اگر پہلے کوتاہی ہوئی ہے تو اب وہ روز و شب ان کی خدمت میں مشغول ہو جائیں اس سے خداتعالیٰ ان کے گناہ معاف فرمادے گا اور اگر کسی کی خالہ ہے تو وہ اسی کی خدمت کو غنیمت سمجھے اور دادا دادی نانا نانی ماموں اور خالہ چچا اور پھوپھی یہ سب رشتے ماں باپ کی عدم موجودگی میں ایک حد تک انہیں کے قائم مقام ہیں۔

(41) ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ میں جنگ احد کے روز حضور ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا۔ میں چودہ سال کا تھا لیکن حضور نے مجھے جنگ کے لئے قبول نہ فرمایا۔ اگلے سال جنگ خندق کے موقعہ پر جبکہ میں پندرہ سال کا تھا۔ حضور کے سامنے پھر پیش کیا گیا۔ تو اس دفعہ آپ نے مجھے جنگ میں شرکت کی اجازت عطا فرمائی۔

(42) ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے خیانت اور ناجائز کمائی کے مال سے صدقہ و خیرات کبھی قبول نہیں فرماتا اور نہ نماز بغیر وضو کے۔

(43) ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ جب خیبر کا علاقہ فتح ہو کر مسلمانوں کے قبضہ میں آیا اور وہاں کی زمینوں کا معاملہ اور باغات کی کھجوریں حضور اور باقی مسلمانوں کے حصے میں آنے لگیں تو حضور اپنی بیویوں کو سال بھر کا خرچ یکمشت دینے لگے۔ حضور ہر بیوی کو سال بھر کے لئے نوے من پختہ جو اور تین سو ساٹھ من پختہ کھجوریں دیا کرتے تھے۔ حضور کی وفات کے بعد یہ خرچ آپ کی ازواج مطہرات کو خلفاء کی طرف سے خیبر کی زمینوں سے دیا جاتا رہا۔

(44) ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے خطوں پر لگانے کے لئے چاندی کی ایک مہر بنوائی جس کا نقش (اللہ رسول محمد) تھا۔ حضور یہ انگوٹھی پہنا کرتے تھے حضور کی وفات کے بعد حضرت ابوبکرؓ پھر حضرت عمرؓ پھر حضرت عثمانؓ پہنتے رہے۔

مترجم: تینوں خلیفے احکام معاہدات اور خطوں پر بجائے اپنے نام کے حضور ﷺ کے نام کی مہر لگایا کرتے تھے۔ یہ بتانے کے لئے کہ ہم خود کوئی مستقل حیثیت نہیں رکھتے بلکہ حضور ﷺ کی نیابت اور خلافت میں کام کرتے ہیں۔ یہ انگوٹھی حضرت عثمانؓ کی انگلی سے نکل کر ایک کنویں میں گر گئی تھی اور گو صحابہ تین دن تک تمام پانی اور کنویں کی مٹی نکال کر چھلنیوں میں چھانتے رہے مگر خدا کی حکمت کہ انگوٹھی دستیاب نہ ہوئی۔

(45) ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں کفل نام ایک شخص تھا اسے کسی گناہ سے بھی کوئی باک نہ تھا۔ دن اور رات ہر قسم کے گناہوں میں غرق رہتا۔ ایک دفعہ اس نے ایک عورت کو اس کی کسی نہایت سخت ضرورت کے موقعہ پر ساٹھ اشرفیاں دیں۔ اس شرط پر کہ وہ اس کی بات مان لے گی۔ اس کے بعد جب وہ شرط پوری کرنے کے لئے آئی تو سخت کانپنے لگی اور نہایت بیقرار ہو کر رونے لگی کفل نے وجہ پوچھی تو اس نے کہا کہ میں نے یہ گناہ کبھی نہیں کیا اور خدا کی قسم میں نے سخت مجبور اور مضطرب ہو کر تجھ سے یہ اقرار کیا تھا۔ خدا کے لئے تو مجھے چھوڑ دے۔ میں خدا سے ڈرتی ہوں کفل نے کہا کیا سچ مچ تو نے کبھی یہ کام نہیں کیا؟ اور کیا سچ مچ تو خدا سے ڈرتی ہے؟ اس نے کہا ہاں خدا کی قسم یہ دونوں باتیں سچی ہیں اس پر کفل نے کہا کہ جا میں نے تجھے چھوڑا اور وہ ساٹھ اشرفیاں بھی تجھے معاف کردیں اور یاد رکھ کہ کفل بھی آج سے توبہ کرتا ہے اور اقرار کرتا ہے کہ وہ بھی کبھی خدا کی نافرمانی نہ کرے گا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ خدا کی قدرت کفل اسی رات فوت ہوگیا اور صبح کو اس کے دروازہ پر لکھا ہوا تھا۔ خدا نے کفل کو معاف کردیا۔

مترجم: بہت ممکن ہے اللہ غفور الرحیم نے کفل کو اسی لئے وفات دے دی ہو کہ اس کی طبیعت کی کمزوری کا معائنہ فرمایا کہ کہیں کچھ مدت کے بعد طبیعت کا عزم کمزور ہو کر کسی گناہ میں مبتلا نہ ہو جائے۔ اس لئے ایسے وقت میں اسے وفات دی۔ جبکہ اس کی طبیعت گناہوں سے بالکل متنفر اور معاصی سے بالکل پاک و صاف تھی۔ اس سے معلوم ہوا کہ کبھی موت بھی انسان کے لئے ہزاروں زندگیوں سے بہتر اور مبارک ہوتی ہے اور یہ کہ خدا کا ہر فعل بندہ کی بھلائی اور بہتری کے لئے ہوتا ہے۔ گو بظاہر بندہ اس میں اپنا نقصان ہی تصور کرتا ہو۔

(46) ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے ایک رشتہ دار سے اس کی لڑکی کے لئے درخواست کی۔ لڑکی کی والدہ مجھے رشتہ دینا چاہتی تھی مگر باپ اپنے ایک یتیم رشتہ دار کو پسند کرتا تھا۔ آخر اس شخص نے اپنی لڑکی کی شادی اس یتیم لڑکے سے کردی۔ اس پر اس کی بیوی حضور ﷺ کی خدمت میں پہنچی اور خاوند کی شکایت کی۔ حضور نے فرمایا لوگو لڑکیوں کے نکاح کے معاملہ میں اپنی بیویوں کی بات مان لیا کرو۔

مترجم: نکاح کے معاملہ میں خواہ لڑکی ہو یا لڑکا۔ اختیار صرف باپ کا ہے۔ ماں کا نہیں۔ مگر حضور ﷺ نے خاندان میں صلح اور میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کے لئے مردوں کو مشورہ دیا کہ اگر کوئی قابل اعتراض امر نہ ہو۔ تو بہتر ہے کہ مرد لڑکی کے رشتہ میں بیوی کے مشورہ اور رائے کو مقدم کرلیا کرے۔ اس سے بیوی کی دلجوئی ہو جائے گی۔

(47) ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی دعا قبول ہو اور اس کی گھبراہٹ دور ہو۔ اسے چاہئے کہ وہ بھی کسی تنگدست اور مصیبت زدہ کی تنگی اور مصیبت دور کرے۔

(48) ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ جنگ تبوک کو جاتے وقت حضور ﷺ عاد اور ثمود کی تباہ شدہ بستیوں کے کھنڈرات کے پاس سے گزرے۔ تو بعض صحابہؓ نے اندر جا کر سیر کرنے کی اجازت چاہی۔ آپ نے فرمایا ان عذاب شدہ قوموں کے گھروں میں اگر جاؤ تو روتے ہوئے جاؤ لیکن اگر رونا نہ آئے۔ تو دیکھو وہاں نہ جانا۔ میں ڈرتا ہوں کہ کہیں سخت دلی پیدا ہو کہ تم اسی عذاب کے مستحق نہ ہو جاؤ۔ جس سے یہ قومیں تباہ ہوئی تھیں۔ یہ کہہ کر حضور منہ پر کپڑا ڈال کر جلدی سے سواری دوڑا کر وہاں سے گزر گئے۔

(49) ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص اپنے گاؤں سے نکل کر دوسرے کسی گاؤں میں اپنے کسی دینی بھائی سے ملنے گیا۔ اللہ تعالیٰ نے راستہ میں ایک فرشتہ مقرر فرمایا۔ جب وہ شخص اس فرشتے کے پاس سے گزرا۔ تو اس نے پوچھا کہ تو کہاں جاتا ہے اس نے کہا میں فلاں شخص سے ملنے جا رہا ہوں۔ فرشتے نے کہا کیا تیرے اور اس کے درمیان کوئی رشتہ داری ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ فرشتے نے پوچھا کہ پھر کیا تو اس لئے اس سے ملنے جاتا ہے کہ وہ تیرا محسن ہے اور اس طرح تو اس کے احسان کے شکریہ میں جاتا ہے اس نے کہا یہ بات بھی نہیں ہے۔ فرشتے نے کہا پھر اور کیا بات ہے کہ جس کے لئے تو اس کی ملاقات کو جاتا ہے اس نے کہا میں صرف اس لئے اس سے ملنے جاتا ہوں کہ مجھے اس سے صرف اللہ جل شانہ اور اس کے دین کی خاطر محبت ہے۔ فرشتے نے کہا کہ سن مجھے خدا نے تیری طرف یہ پیغام دے کہ بھیجا ہے کہ خدا بھی تجھ سے محبت رکھتا ہے کیونکہ تو اس کی خاطر اپنے ایک بھائی سے محبت کرتا ہے۔

مترجم: خداتعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ ہم لوگوں میں ایک دینی محبت اور اخوت قائم فرمائی ہے۔ اس لئے احمدی دوستوں کو چاہئے کہ وہ اتوار یا اور رخصتوں کے موقعہ پر ایک دوسرے سے ملاقات کیا کریں اور مل کر وقت گزاریں۔ ایسی مجلسوں میں ہنسی مخول خلاف تہذیب اور بیکار و بے فائدہ باتیں غیبت سب و شتم وغیرہ قطعاً نہ ہو۔ دعوت الی اللہ کی تجاویز جماعت کی اصلاح کی تدابیر جماعت کے افراد کی تعلیم و تربیت وغیرہ وغیرہ مفید اور علمی مضامین پر گفتگو ہو تو وہ یقیناً اس حدیث کے مطابق خدا کے محبوب ہوسکیں گے۔

(الفضل 24 ستمبر 1933ء)

(50) ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ لوگو جب تم میت کو قبر میں رکھو تو یوں کہو بسم اللہ وعلیٰ سنت رسول اللہ

یعنی اللہ کا نام لے کر اور اس کے رسول کی مقرر کردہ سنت کے مطابق ہم میت کو قبر میں رکھتے ہیں۔

(51) سعید بن جبیرؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو ایک مرغی کو کسی جگہ باندھ کر تیروں سے نشانہ بازی کرر ہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا تھا کہ کسی ذی روح کو باندھ کر پھر نشانہ بازی کی جائے۔

مترجم: اس حدیث سے معلوم ہوا ہے کہ آزاد اور قابو میں نہ آنے والے جانور کا شکار کرنا تو جائز ہے مگر مرغی بکری گائے بیل یا کتا وغیرہ جانور جو اور طرح قابو کئے جاسکتے ہیں انہیں تیر یا بندوق کا نشانہ بنانا درست نہیں۔

(52) ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا جو شخص شکار کرنے یا مال مویشی اور کھیتی کی حفاظت کی غرض کے بغیر کتا پالتا ہے۔ ہر روز اس کے اجر میں سے ایک قیراط کم ہوتا رہتا ہے۔

مترجم: خدا تعالیٰ نے کتے کو پہرہ دار پیدا کیا ہے۔ پس اس کے اس خاصہ سے فائدہ اٹھانا چاہئے مگر انگریزوں کی طرح کتے کو گود میں لینا یا پیار کرنا یا بےضرورت محض نمائشی کتے رکھنا درست نہیں کیونکہ پالتو جانوروں میں سے صرف یہی ایک جانور ہے جو دیوانہ ہو کر دوسروں کو دیوانہ کرسکتا ہے اور اس کا زہر اس کے لعاب کے ذریعہ بدن میں پہنچ کر اپنا بداثر کرتا ہے۔

(53) ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول مقبول ﷺ نے فرمایا جس نے اپنے غلام کو پیٹا یا منہ پر چپیڑ ماردی تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے آزاد کرے۔

مترجم: اس حدیث میں مار سے بے وجہ مارنا مراد ہے ورنہ کسی شرارت کی سزا میں غلام کو مارنا چنداں منع نہیں۔

(54) ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ غیلان بن سلمہ جو ثقیف قبیلہ کا رئیس تھا۔ جب مسلمان ہوا تو اس کی دس بیویاں تھیں وہ بھی اس کے ہمراہ مسلمان ہوگئیں۔ اس پر رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ ان میں سے کوئی سی چار منتخب کرے۔

مترجم: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ایک وقت میں چار سے زیادہ بیویاں رکھنا منع ہے۔

(55) ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ جب رسول مقبول ﷺ جنگ احد سے واپس ہوئے تو مدینہ میں انصار کی عورتوں کو اپنے مقتول خاوندوں پر روتے پیٹتے سنا۔ آپ نے فرمایا کہ سب مقتولوں پر عورتیں روتی ہیں۔ مگر میرے چچا حمزہ پر کوئی رونے والی نہیں۔ حضور کی یہ بات جب انصار کی عورتوں کو پہنچی تو وہ حضور کے مکان پر آکر حمزہ کا ماتم کرنے لگیں۔ آدھی رات کے قریب جب حضور کی آنکھ کھلی تو عورتوں کو بدستور رونے پیٹنے میں مصروف پایا۔ اس پر فرمایا ان عورتوں کو روکو یہ تو کل سے رو رہی ہیں۔ پھر فرمایا کہ آج سے کوئی عورت کسی مرنے والے پر نہ روئے۔

مترجم: عرب کے دستور کے لحاظ سے جس قدر بھی زیادہ ماتم کیا جائے۔ اسی قدر مرنے والے کی عزت اور عظمت کا اظہار سمجھا جاتا تھا حتیٰ کہ ایک مشہور شاعر اپنی بھتیجی کو مخاطب کر کے کہتا ہے۔

وشقی علی الجیب یا بنت معبد

یعنی اے میرے بھائی معبد کی بیٹی جب میں مرجاؤں تو مجھ پر خوب ماتم کیجیو اور اپنا گریبان پھاڑ دیجیو یہ بدرسم جنگ احد تک منع نہیں ہوئی تھی۔ اس لئے جنگ احد کے بعد دستور کے مطابق انصار کی عورتوں نے خوب زور شور سے اپنے مردوں کا ماتم کیا اور چاروں طرف سے جب آوازیں آنے لگیں۔ تو حضور کو طبعاً درد پیدا ہوا کہ سب مرنے والوں کی رشتہ دار عورتیں ان پر روتی ہیں۔ مگر میرا چچا اکیلا تھا (کیونکہ حمزہ کے خاندان کی عورتیں فتح مکہ تک مکہ سے نہ آئی تھیں) اس پر کوئی رونے والی نہیں۔ غرض محض کسمپرسی کی حسرت کا اظہار تھا۔ ورنہ حقیقتاً منشاء نہ تھا کہ عورتیں آکر ماتم بھی کریں۔ مگر عورتوں کو خدا موقعہ دے۔ حضور کی یہ بات سن کر سب انصار عورتیں حضور کے گھر جمع ہو کر ماتم کرنے لگیں۔ اسی رات اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضور نے اعلان کردیا کہ لا یبکین علیٰ ھالك بعد الیوم یعنی یہ بدرسم موقوف کی جاتی ہے۔ آج سے کسی مرنے والے کا ماتم نہ کیا جائے اور اس طرح اس مصلح اعظم نے ہماری عورتوں کو سینہ کوبی سے بچالیا۔

(56) ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ باپ کی خدمت اور فرمانبرداری کا یہ بھی ایک طریق ہے کہ باپ کے مرنے کے بعد آدمی باپ کے دوستوں سے حسن سلوک کرے۔

مترجم: جن لوگوں کو والدین کی وفات کے بعد بھی ان کی خدمت کرنے کا ثواب حاصل کرنے کا شوق ہو۔ انہیں چاہئے کہ ان عورتوں اور مردوں سے حسن سلوک کریں جو ان کے والدین سے تعلق رکھتے ہوں اور ان کی امداد کریں جن کی امداد ان کے والدین اپنی زندگی میں کرتے تھے اور اس سے تعظیم اور محبت سے پیش آئیں جن کی تعظیم اور محبت ان کے والدین اختیار کرتے تھے اس سے انہیں وہی ثواب ملے گا جو زندگی میں ماں باپ کی خدمت کا ہوسکتا تھا۔ اس حدیث سے ان لوگوں کے لئے جو کسی نہ کسی وجہ سے ماں باپ کی خدمت سے محروم رہ گئے ہوں۔ ایک بےنظیر موقعہ نکلتا ہے کہ وہ اب بھی اپنی محرومی کی تلافی کرسکتے ہیں اور وہ اس طرح کہ وہ اپنے والدین کے دوستوں اور محبت رکھنے والوں سے حسن سلوک کا طریق اختیار کریں۔ آنحضرت ﷺ تو یہاں تک کرتے تھے کہ اپنی مرحومہ اہلیہ حضرت خدیجہؓ کی سہیلیوں کو تحفہ تحائف ارسال فرماتے تھے۔

(57) ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ جو مومن لوگوں سے مل جل کر رہتا اور پھر ان کی اذیتوں پر صبر کرتا ہے وہ بہتر ہے۔ اس مومن سے جو لوگوں سے بالکل الگ تھلگ رہتا ہے اور لوگوں کی تکلیفوں پر صبر نہیں کرتا۔

مترجم: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ راہبانہ زندگی اختیار کرنا اسلام کے خلاف ہے کیونکہ انسان کی یہی تو مردانگی ہے کہ دنیا میں سب سے مل کر رہے اور پھر اپنے ایمان اور اعمال صالحہ کو محفوظ رکھے بلکہ دوسروں کو راہ راست پر لائے یہ بھی کوئی بہادری ہے کہ ذمہ داریوں کو بجالانے کے ڈر سے سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر جنگل میں جا بیٹھے۔ دنیا تو امتحان کا کمرہ ہے پاس وہی ہوگا جو امتحان کے کمرہ میں داخل ہو اور محنت سے پرچہ لکھے۔ وہ پاس نہیں ہوسکتا جو امتحان کے کمرہ سے ہی بھاگ جاتا ہے۔ یہی مطلب ہے اس آیت کا کہ مال اور اولاد یہ تو امتحان کا کورس ہیں اور یہ مفہوم ہے اس حدیث کا جو یہ کہتی ہے۔ الدنیا مزرعة الآخرة۔

(58) ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے منہ پر مارنے سے منع فرمایا تھا۔

مترجم: یاد رکھنا چاہئے کہ انسان کے تمام قویٰ کا مرکز چہرہ اور سر ہے بہت ممکن ہے کہ چپت مارنے سے آنکھ پھوٹ جائے اور بصارت جاتی رہے کان کا پردہ پھٹ جائے اور سماعت میں فرق آجائے۔ زبان دانتوں کے نیچے کچلی جائے تو قوت ذائقہ باطل ہوجائے۔ یا صفت تکلم میں نقص آجائے۔ اسی طرح دماغ پر چوٹ لگنے سے قوت حافظہ ضائع ہوجائے یا عقل ماری جائے اور ساری عمر کے لئے انسان پاگل ہوجائے۔ غرض چہرہ اور سر اشرف الاعضاء ہیں۔ تنبیہ کے لئے ان کو ہرگز چوٹ نہ پہنچائی جائے۔ بڑی غلطی ہے کہ ہمارے ملک میں لوگ اپنے بچوں شاگردوں اور نوکروں کو منہ پر مارتے ہیں۔

(59) ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول مقبول ﷺ کے پاس آیا اور عرض کے یارسول اللہ میرے کچھ رشتہ دار ہیں میں تو ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں مگر وہ مجھ سے قطع تعلق کرتے ہیں میں ان سے درگزر کرتا ہوں مگر وہ مجھ پر ظلم کرتے ہیں۔ میں ان سے ہمیشہ نیک سلوک کرتا ہوں لیکن وہ مجھ سے برائی سے پیش آتے ہیں تو کیا میں بھی ان سے اسی طرح پیش آؤں؟ آپ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرنا ورنہ تمہاری اور ان کی دونوں کی خدا تعالیٰ مدد چھوڑ دے گا بلکہ تو ان سے صلہ رحمی کر اور اپنے مال سے ان کی مدد کر۔ کیونکہ اس طرح خدا تعالیٰ کی مدد ہمیشہ تیرے شامل رہے گی۔

(60) عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ کے پاس یمن سے دو عورتیں آئیں۔ ان کے ہاتھوں میں سونے کے کڑے تھے۔ آپ نے فرمایا کیا تم دونوں چاہتی ہو کہ تمہیں اللہ تعالیٰ آگ کے کڑے پہنائے۔ انہوں نے کہا کہ نہیں یارسول اللہ آپ نے فرمایا پس تم دیا کرو زکوٰۃ جو اللہ تعالیٰ نے واجب فرمائی ہے۔

مترجم: ہماری جماعت کی عورتوں کو جن کے پاس زیورات ہوں۔ نہایت باقاعدگی سے ہر سال زکوٰۃ ادا کرتے رہنا چاہئے۔ اس کے لئے ناظر صاحب مال سے ہر قسم کی واقفیت حاصل کی جاسکتی ہے۔ یہاں پر یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود کے فتووں سے معلوم ہوتا ہے کہ زیورات کی تین قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو کوئی عورت اس لئے بنوائے کہ شادی بیاہ کے موقعہ پر عورتیں اس سے عاریۃً لے کر شادی بیاہ میں شریک ہوں اور وہ عورت خود وہ زیور اپنے پہننے میں نہ لایا کرے۔ ایسے زیور کا حکم تو وقف کی طرح ہے۔ یعنی اس پر زکوٰۃ نہیں۔ دوسرا وہ جو خود بھی کبھی کبھی پہنا جائے اور دوسروں کو بھی عاریۃً دیا جائے۔ ایسے زیور کی زکوٰۃ ادا کرنا بہتر ہے۔ تیسرا وہ جو عموماً خود پہنا جائے۔ اس کی زکوٰۃ لازماً ادا کی جائے واللہ اعلم۔

(61) عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ ایک مسلمان اپنے گاؤں سے حضور ﷺ کی خدمت میں پہنچا اور حضور سے درخواست کی کہ میں ہجرت کرنے کے لئے آیا ہوں۔ حضور مجھ سے ہجرت کی بیعت لے لیں اور ساتھ ہی کہا کہ میں اپنے ماں باپ کو روتا چھوڑ کر آیا ہوں۔ آپ نے فرمایا ابھی واپس جا اور جس طرح ان کو رلا کر آیا ہے۔ جا کر انہیں ہنسا اور خوش کر۔

مترجم: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اسلام لانا تو نجات کے لئے فرض ہے مگر ہجرت کرنا جبکہ ماں باپ ناراض ہوں درست نہیں۔ سوائے اس کے کہ اسلام کے اظہار میں خلل پڑتا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت اویس قرنی اپنی بوڑھی والدہ کی خدمت کی وجہ سے حضور ﷺ کی زیارت نہ کرسکے۔

(62) ابورمثہؓ سے روایت ہے کہ میں اپنے باپ کے ہمراہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے دیکھا کہ آپ کے سر پر مہندی کے رنگ کا نشان ہے۔

مترجم: آنحضرت ﷺ کی عمر 63 سال تھی مگر اس پیرانہ سالی میں بھی صرف چند بال داڑھی کے اور چند کنپٹیوں کے پاس سر میں سفید ہوئے تھے جو زیادہ سے زیادہ بیس تھے۔ ان معدودے چند بالوں پر بھی حضور مہندی لگاتے اور حضور کے اقوال سے پتہ لگتا ہے کہ حضور سر اور داڑھی کے بالوں کو سفید رکھنا پسند فرماتے تھے فتح مکہ کے روز حضرت ابوبکر کے والد پیش کئے گئے تو فرمایا کہ بڑے میاں کی داڑھی اور سر کے بالوں کو رنگ دو۔ مگر دیکھو سیاہ نہ کرنا حضرت مسیح موعود بھی نہایت باقاعدگی سے داڑھی اور سر کے بالوں میں مہندی لگوایا کرتے تھے۔ (الفضل 5 نومبر 1933ء)

جدید علوم زراعت کا تعارف

مکرم زاہد ندیم بھٹی صاحب۔ ایم ایس سی پلانٹ بریڈنگ اینڈ جینیٹکس

علم و ادب اور خاص طور پر ایسے علوم جو انسانی ترقی یا بہبود سے تعلق رکھتے ہوں کی اہمیت تاریخ انسانی کے ہر دور اور ہر موڑ پر مسلّم ہے۔ لہٰذا پہیے کی ایجاد سے لے کر جدید ترین ریل گاڑیوں کے نظام تک اور گراہم بیل کی بظاہر سادہ تحقیق سے لے کر جدید مواصلاتی نظام اور ٹیلی کمیونیکیشن (Telecommunication) تک ہر ایک علمی اور تحقیقی میدان میں ہونے والی ترقی اور ارتقاء سے کم و بیش ہر خاص و عام، اپنی اپنی ذہنی استعداد کے مطابق ہی سہی لیکن آگاہی ضرور رکھتا ہے۔ یا اس سے بھی ادنیٰ سطح پر کہیں تو کم ازکم قائل ضرور ہے کہ ''کل اور آج میں بہت فرق ہے'' اور تجربات و تحقیق اور علمی اور عملی کاوشوں کے باہمی ملاپ سے مواصلات، طب اور دیگر علوم خاطر خواہ ترقی کر رہے ہیں لیکن مجھے اکثر حیرت ہوتی ہے کہ جب میں اپنے معاشرے کے بظاہر پڑھے لکھے ایسے افراد سے ملتا ہوں جو زمیندار گھرانوں سے تعلق بھی رکھتے ہیں اور دیہاتی ماحول کی گود میں پرورش پاتے رہے اور پا رہے ہیں لیکن زراعت (Agriculture) کو صرف میلے اور خاک آلود کپڑوں میں ملبوس ایسے افراد کا مشغلہ خیال کرتے ہیں اور بیلوں یا زیادہ سے زیادہ ٹریکٹر سے زمین میں ہل چلاتے، بیج ڈالتے اور چند مہینوں کے بعد فصل کاٹتے ہیں تا کہ اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ پال سکیں۔ اس سے زیادہ انہیں نہ تو زراعت کے بارہ میں کچھ معلوم ہے اور نہ ہی وہ جاننا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ خاکسار کی توجہ آج جدید زراعت اور اس کے چند شعبہ جات کا مختصراً تعارف کروانے کی طرف مبذول ہوئی تا کہ احباب نہ صرف خود استفادہ کریں بلکہ اپنے بچے اور بچیوں کو بھی ان کی بابت توجہ دلوائیں کہ وہ بھی مندرجہ ذیل شعبہ جات میں ہونے والی جدید تحقیق میں حصہ لے کر اپنے ملک و قوم اور جماعت کی ترقی و حصول خود کفالت میں حصہ لیں تا کہ ہم جو ایک زرعی ملک ہونے کے باوجود گندم، چینی اور دیگر اجناس کے لئے امریکہ، آسٹریلیا اور دیگر مغربی ممالک کی سالانہ امداد کے منتظر رہتے ہیں۔ اس رجحان سے آزاد ہو سکیں۔

1۔ ایگرانومی

(Agronomy)

علوم زراعت میں شعبہ ایگرانومی کے تحت ریسرچ کرنے والے سائنسدان کو زراعت کی اصطلاح میں ایگرانومسٹ (Agronomist) کہتے ہیں اور یہ میدان اس لحاظ سے خاص اہمیت کا حامل ہے کہ اس کا تعلق مختلف فصلوں کے پودوں کے بیجوں کو زمین میں ڈالے جانے سے بھی پہلے کے مراحل سے لے کر ان کے صحت مند، تندرست و توانا پودے بننے، جو اچھی پیداوار دینے کے بھی قابل ہوں سے ہوتا ہے۔ بیجوں کو زمین میں بونے سے پہلے کے مراحل سے میری مراد ہے زمین میں نامیاتی مادوں (Organic Matter) کی مقدار، اجزائے خوراک (Nutrints) کی موجودگی اور مقدار کے تعین، زمین کی مختلف فصلوں کے مناسب حال مختلف انداز سے تیاری یعنی (Soil Preparation)، پودوں کے درمیانی فاصلے کے تعین، مختلف فصلوں کو ان کی پیداواری ضروریات کے مطابق کھاد اور پانی کی مقدار کا تعین اور ان سب امور کو سرانجام دیتے وقت کی جانے والی احتیاطی تدابیر وغیرہ وغیرہ۔ اگر کسی کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہو کہ یہ باتیں تو ایک عام کسان کو بھی اس کے تجربے سے معلوم ہو سکتی ہیں تو پھر ایگرانومسٹ کا کیا کمال ہوا؟ جواباً عرض ہے کہ کسی کسان کا اپنے علاقے میں اگنے والی مخصوص فصلوں کے متعلق پانی، کھاد وغیرہ کے استعمال اور وقت کے متعلق علم اسے ایگرانومسٹ عین اسی طرح نہیں بنا دیتا جیسے ڈسپرین سر درد کے لئے یا بخار، نزلہ وغیرہ کی دوا خود کھا لینے سے انسان ڈاکٹر نہیں بن سکتا اور دلیل اس دعویٰ کی کچھ یوں بھی ہے کہ کسی بھی فصل کی جب کوئی نئی ورائٹی دریافت ہوتی ہے تو وہ ایک طویل ریسرچ کی مدد سے دریافت کی جاتی ہے اور منجملہ اور بہت سے پہلوؤں کے اس کے ان اجزائے خوراک کا تعین بھی ضروری ہے جس کا اچھی طرح سے اور بار بار تجربہ کرنے کے بعد کوئی قسم کسان کو کاشت کے لئے دی جاتی ہے اور ساتھ ہی اس کی اچھی نگہداشت کے لئے پانی اور کھاد وغیرہ کا تعین بھی مختلف انواع کی زمینوں کو مدنظر رکھ کر کیا جاتا ہے لہٰذا کسان تو محض ان ثابت شدہ حقائق کے مطابق عمل کر کے مطلوبہ نتائج حاصل کرتا ہے وبس۔

دور قدیم میں جب ایگرانومی جیسی فیلڈ متعارف نہیں ہوئی تھی اس وقت فصلوں کی فی ایکڑ پیداوار انتہائی کم تھی اور آج بھی اگر آپ مختلف اقسام کی فصلوں کو بغیر زرعی ماہر کی سفارش کردہ ہدایات کے کاشت کریں گے تو فصل اپنی فی ایکڑ پیداوار اور کوالٹی دونوں اعتبار سے بہت کم ہوگی۔ لہٰذا ایک ایگرانومسٹ نہ صرف ظاہری طور پر پودوں کی کاشت و نگہداشت کا خیال رکھتا ہے بلکہ اپنے کسی بھی عمل کا پودے کے اندرونی افعال (Physiological Process) اور اس میں ہونے والی تبدیلیوں (کسی جزو خوراک کے بڑھانے یا کم کرنے سے) پر بھی نگاہ رکھتا ہے۔

2۔ اینٹومالوجی

(Entomology)

یہ علوم زراعت کی وہ شاخ ہے جو فصلوں کو اپنی زندگی کے بہت ابتدائی زمانہ سے لے کر پھول پھل لانے تک کے اہم ترین مراحل میں پیش آنے والے ایک بہت بڑے خطرے یا دشمن سے نبرد آزما ہونا سکھاتی ہے۔ میری مراد ہے فصلوں پر حملہ کرنے والے کیڑے مکوڑے جو بہت ابتدائی عمر سے ان کا رس چوس لیتے ہیں اور یہ رس بلاشبہ پودوں کی بڑھوتری اور پیداوار کے لئے اتنا ہی اہم ہے جتنا انسانی صحت و تندرستی کے لئے اور اس کی بہتر نشوونما کے لئے خون۔ اب ان لاتعداد کیڑوں سے کیسے نمٹا جائے؟ ایک عام آدمی جو علوم زراعت سے واقفیت نہ رکھتا ہو فوراً جواب دے گا کہ آجی صاحب! سپرے کر دیں اور بس ختم اس میں کیا مشکل ہے؟

مگر سپرے کرنے کے لئے سپرے ڈرم، پانی اور سر پر کپڑا لپیٹے ہوئے آدمی کی ضرورت ہی نہیں ہوتی بلکہ ایک سائنسدان چاہئے جو (Entomologist) کہلاتا ہے اور مندرجہ ذیل امور کا خاص توجہ اور باریک بینی سے مطالعہ کرتا ہے۔

1۔ کیڑوں کی مختلف اقسام (Orders of Species) اور ان کی گروہ بندی (Classification)

2۔ مختلف اقسام کے کیڑوں کے نقصان پہنچانے کا طریقہ (Mode of Damage)

3۔ نقصان یا حملہ کے اثرات، حد نقصان کا تعین

4۔ کیڑے کے اجزائے جسمانی یا بناوٹ (Anatomy)، جسم میں ہونے والے کیمیائی عوامل اور خاص کیڑوں کے لئے ان کے جسمانی نظام اور نقصان پہنچانے کے طریقہ کے مطابق زہر کا تعین

5۔ مختلف زہروں کے انسانی زندگی کے لئے نقصان دہ ہونے کی حد کا مطالعہ (Cresidual effect) اور اس بات کا تعین کرنا کہ کون سا زہر کتنے عرصے میں کیڑوں کا خاتمہ کرنے کے بعد خود بھی اپنے سادہ اجزاء میں تحلیل ہو کر اپنا اثر زائل کر دے گا۔

ان تمام امور اور بہت سے پہلوؤں کا مطالعہ کرنے اور تحقیق کے بعد ایک اینٹومالوجسٹ اس قابل ہوتا ہے کہ کسی بھی حملہ آور کی قسم کو مدنظر رکھ کر ایسی دوا تجویز کرے جس کو سپرے کر کے کسان نہ صرف کم سے کم خرچ میں زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کر سکے اور ایسا صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب سپرے موزوں ترین وقت، موسمی حالات اور کیڑوں کے مدار حیات (Life Cycle) کو مدنظر رکھ کر کیا گیا ہو۔

3۔ پلانٹ پتھالوجی

(Plant Pathalogy)

علوم زراعت کی یہ شاخ فصلوں پر حملہ کرنے والی مختلف بیماریوں سے متعلق ہے لیکن اس میں اور اینٹومالوجی میں فرق یہ ہے کہ اینٹومالوجی کیڑوں یا حشرات اور ان کے حملے کے نتیجہ میں ہونے والے نقصان سے متعلق علوم سے تعلق رکھتی ہے جبکہ پلانٹ پتھالوجی مختلف وائرس، بیکٹیریا اور فنجائی (Fungi) کے باعث پیدا ہونے والی بیماریاں اور ان کے اثرات و علاج سے تعلق رکھتی ہے۔ ایک پلانٹ پتھالوجسٹ تقریباً تمام فصلوں مثلاً گندم، چاول، چنا، آلو، کپاس وغیرہ پر حملہ کرنے والی بیماریوں کا مطالعہ کرتا ہے جو اپنی ذات میں بہت ضخیم اور محنت طلب کام ہے اور اعلیٰ درجہ کے ذہین طلباء و طالبات ہی اس مضمون میں Specialization کرتے ہیں۔ ایک پلانٹ پتھالوجسٹ کے کام یا ذمہ داریوں کو نہایت اختصار سے بیان کیا جائے تو یہ کہا جائے گا کہ پلانٹ پتھالوجسٹ مندرجہ ذیل خصوصیات کا حامل سائنسدان ہوتا ہے۔

1۔ مختلف وائرس اور بیکٹیریا کے مکمل لائف سائیکل (Life Cycle) سے واقفیت رکھتا ہو۔

2۔ بیماریوں کی علامات کو شناخت کرنے کے علاوہ اس کے باعث بننے والے جراثیم (Causal Organism) کا تعین کر سکے۔

3۔ شناخت کے بعد بیماری کے علاج اور مناسب دوا تجویز کر کے پیداوار کو حتی المقدور بچا سکے۔

4۔ فوڈ ٹیکنالوجی

زراعت کی یہ شاخ تیار شدہ فصل (Raw Foods) مختلف انداز اور اقسام کی جدید خوراکوں میں تبدیل کرنے اور انہیں محفوظ کرنے کے لئے مختلف طریقوں کے وضع کرنے سے متعلق ہے۔ مثلاً ایک ٹماٹر سے لے کر خوبصورت اور دیدہ زیب بوتل میں Tomato Catchup کو پیک کرنا اور آم کے پھل کو شیزان Twist میں تبدیل کرنا ایک Food Technologist کی ذمہ داری ہے اور یہ کام مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھ کر ہی سرانجام دیئے جا سکتے ہیں۔

(1) کسی خاص جوس، Clips یا بسکٹ وغیرہ

بنانے کے لئے کون کون سے اجزاء کس خاص تناسب سے استعمال ہوں گے۔

(2) کسی خاص خوراک (Food Item) کے لئے کون سا کیمیائی مادہ (Preservative) کس تناسب سے استعمال کیا جائے کہ وہ ایک خاص مدت تک خراب نہ ہونے پائے۔

(3) دوران تیاری درجہ حرارت، مصنوعی ذائقوں (Flavours) اور رنگوں (Colours) اور Additives کا درست تعین تاکہ خوراک کو اس کے استعمال کرنے والے کے لئے خوش ذائقہ، دیدہ زیب، توانا بنایا جاسکے۔

5۔پلانٹ بریڈنگ اینڈ جنیٹکس

یہ علوم زراعت کی وہ شاخ ہے جو فصلوں کی نت نئی اقسام (Varieties) کو متعارف کروانے سے متعلق ہے اور قارئین محترم یہ اس قدر وسیع، پیچیدہ اور خالصتاً سائنسی علم ہے کہ اس کا تعارف بھی میرے خیال میں ایک علیحدہ مضمون کا متقاضی ہے۔ خاکسار بھی چونکہ اسی شعبہ سے منسلک ہے لہٰذا کسی اور وقت اس کی تفصیلات کے متعلق ضرور لکھوں گا فی الحال اس قدر ہی عرض کروں گا کہ کسی بھی نئی قسم (Variety) کا اجراء یا اس کی دریافت اس کے بنیادی نظام وراثت (جس کی اکائی کو جین (Gene) کہتے ہیں) میں تبدیلی کے باعث ہی ممکن ہے۔ چنانچہ کسی بھی فصل کی کوئی بھی نئی یا ترقی دادہ قسم (Improved Variety) صرف اسی وقت معرض وجود میں آتی ہے جبکہ اس کے جینز (Genes) کو ہی تبدیل کردیا جائے تاکہ وہ مخصوص حصہ جو کسی خصوصیت (Trait) کو کنٹرول کررہا ہے اگر تبدیل کردیا جائے یا اس کے اثرات کو کچھ نئے جینز خلیہ میں "Introduce" کرکے زائل کردیا جائے تو ہم پودوں میں اپنی مرضی کی خصوصیات اور فضائل پیدا کرکے ان سے زیادہ پیداوار حاصل کرسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر سیب کے درخت میں وہ جینز داخل کردیئے جائیں جو اس کے پھل کے حجم یا ذائقہ کو کنٹرول کرنے والے جینز کو تبدیل (Substitute) کرکے خود ان کی جگہ لے لیں اور پھل کے حجم اور ذائقہ کو پہلے کی نسبت بہت بڑھادیں تو یقیناً سیب کی مذکورہ بالا قسم کو بہتر بنایا جاسکتا ہے اور تقریباً تمام اہم فصلوں کو اسی ٹیکنالوجی (Genetic Eng) کے ذریعہ سے نت نئی تحقیق و تجربات کے بعد بہتر بنایا جارہا ہے۔ یہاں یہ بھی بتاتا چلوں کہ جینز کو کچھ دوسری قسم کے جینز سے Replace کرنے کے لئے عام طور پر مختلف نر اور مادہ پودوں کے باہم ملاپ کرواکے مطلوبہ نتائج تک پہنچنے کو Plant Breeding کہتے ہیں۔ گو Genes کو کسی خلیہ (Cell) میں متعارف (Introduce) کروانے یا تبدیل "Replace" کرنے کے لئے اور بھی بہت سے طریقے ہیں لیکن افزائش نباتات (Plant Breeding) اس کے لئے بہت اہم طریقہ کار یا آرٹ ہے۔

6۔فارسٹری
(Forestry)

جنگلات، ان کی اقسام، پیداوار اور حفاظت اور جنگلات میں بسنے والے جانداروں سے متعلق شاخ Forestry کہلاتی ہے۔

7۔ایگری ایکسٹینشن
(Agri. Extention)

ریسرچ کرنے والے اداروں یا یونیورسٹیوں میں کی جانے والی تحقیق کو سائنسی زبان سے عام فہم زبان اور انداز میں تبدیل کرکے عام کسان تک پہنچانا اس شعبہ کا کام ہے۔

8۔ایگری اکنامکس
(Agri. Economics)

زرعی پیداوار سے حاصل ہونے والی آمد اور اس پر اٹھائے جانے والے خرچ کو معاشیات کے اصولوں پر پرکھنے اور ایسے اصولوں اور قواعد کے وضع کرنے والی شاخ ہے کہ جن پر عمل کرکے کسی بھی زرعی فارم کے شرح منافع کو بڑھایا جاسکتا ہے۔ اس شعبہ کے فارغ التحصیل طلباء نہ صرف زراعت اور معاشیات کے گہرے تعلق سے واقف ہوتے ہیں بلکہ مختلف Banks اور معاشی پالیسیوں کے وضع کرنے والے اداروں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہونے کی قابلیت اپنے اندر پیدا کرسکتے ہیں۔

9۔سوئل سائنس
(Soil Science)

زمین کی بناوٹ، اس میں موجود عناصر، پودوں کے لئے قابل استعمال اجزائے خوراک کا تعین، زمین میں موجود کیمیائی مادوں کا تعین اور پودوں کی پیداوار پر اس کے اثرات وغیرہ کے مطالعہ سے تعلق رکھنے والی نہایت اہم شاخ "Soil Science" کہلاتی ہے۔ اس شاخ کا ماہر نہ صرف مندرجہ بالا امور کا گہرا مطالعہ کرتے ہیں بلکہ خراب اور ناقابل کاشت زمینوں کو ٹھیک کرنے اور ان میں اجزائے خوراک (Nutrients) کی کمی کو پورا کرنے میں بھی مدد فراہم کرتے ہیں۔

مزید کچھ شعبہ جات کو طوالت کے خوف سے سردست چھوڑ دیا ہے لیکن جتنے شعبہ جات کا ذکر کیا ہے اگر ان میں سے کسی ایک شعبہ میں بھی تحقیق کی جاوے تو بے شک اس کی کامیابی کی صورت میں ملک نہیں ملکوں کی تاریخ بدل جاسکتی ہے۔ مثال نہایت بابرکت اور روز روشن کی طرح واضح دے کر اس مضمون کو ختم کروں گا کہ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی غانا میں کی جانے والی تحقیق کو ہی اگر وہاں کی حکومت کچھ قابل ماہرین زراعت کی مدد سے آگے بڑھائے تو افریقہ کے افلاس زدہ عوام کی قسمت کیوں نہیں بدل جاسکتی؟ یقیناً بدل جاسکتی ہے اور اس کا مبارک آغاز تو ایسے پیارے اور مخلوق کے ہمدرد وجود نے کردیا تھا اب اس کام کو آگے بڑھانے اور مزید ایسے کامیاب تجربات کرنے کے لئے پڑھے لکھے، ذہین اور جدید علوم زراعت کے ماہرین کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور علم کے بے پناہ خزانے عطا کرے اور ہم دنیا میں تقسیم کرتے چلے جائیں۔ آمین

قتلِ ناحق

نہ بین کوئی نہ ماتم نہ کوئی آہ و بکا
جلوس نکلا کہیں اور نہ کوئی نعرہ لگا

ہمارے کندھوں پہ تابوت ایک سو تھے مگر
نہ روڈ بند ہوئی کوئی، نہ احتجاج ہوا

توقع ان کو بھی اجر و ثواب کی ہو گی
جنہوں نے معبدوں کو قتل گاہ میں بدلا

انہیں تو آج تک توفیقِ تعزیت نہ ملی
ہے ان کو زعم کہ شاید وہ ہیں زمیں کے خدا

بہت سی آنکھیں بھر آئی ہیں قتلِ ناحق پر
خدا گواہ کہ انسانیت کا قتل ہوا

ہمارا نام و نشاں جو مٹانے نکلے تھے
کسی کو آج تک ان کا کوئی نشاں نہ ملا

تعصّبات کا طوفاں ہے حشر خیز مگر
ہلا نہیں ہے ذرا سا بھی شجرِ صد سالہ

زمیں پہ کتنے خدا تھے جو رزقِ خاک ہوئے
کوئی خدا نہیں باقی میرے خدا کے سوا

عبدالکریم قدسی

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم مارچ 2012ء کو بمقام بیت الفضل لندن قبل نماز ظہر درج ذیل احباب کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ ثریا شیخ صاحبہ

مکرمہ ثریا شیخ صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ علیم الدین صاحب لندن مورخہ 24 فروری کو ہارٹ اٹیک سے 70 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ نیک، صوم وصلوٰۃ کی پابند تہجد گزار، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ آپ مکرم حاجی ماسٹر تاج دین صاحب آف شملہ ٹیلرنگ کراچی کی بیٹی اور مکرم محمد سلیم صاحب صدر جماعت لمنگٹن سپا کی ہمشیرہ تھیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ نیلم سلطانہ صاحبہ

مکرمہ نیلم سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالباسط صاحب ایڈووکیٹ آزاد کشمیر مورخہ 14 فروری کو فرانس میں وفات پاگئیں۔ نیک، خدمت گزار اور سادہ طبیعت کی مالک تھیں۔ خلافت سے انتہائی عقیدت و محبت کا تعلق تھا۔ واقفین زندگی کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آتیں۔ پنجوقتہ نمازوں کی پابند تہجد گزار اور غریب پرور خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ آزاد کشمیر کے ابتدائی احمدی اور امیر جماعت مکرم حاجی امیر عالم صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم خواجہ عبدالعظیم احمد صاحب مربی سلسلہ و استاد جامعہ احمدیہ نائیجیریا کی والدہ تھیں۔

مکرمہ شگفتہ ظفر صاحبہ

مکرمہ شگفتہ ظفر صاحبہ اہلیہ مکرم میاں ظفر احمد صاحب مرحوم فیصل آباد مورخہ 19 جنوری 2012ء کو 56 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ نے حلقہ گلبرگ فیصل آباد کی صدر لجنہ کے علاوہ سیکرٹری ضیافت و سیکرٹری نمائش کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ آپ مکرم میاں لئیق احمد طارق صاحب شہید کی بہن تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ

مکرمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ محمد عبدالسلام صاحب مرحوم آف حیدر آباد دکن مورخہ 22 فروری کو 85 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ کے شوہر کی جوانی میں ہی آنکھوں کی بینائی چلی گئی تھی۔ آپ نے خود سلائی وغیرہ کا کام کر کے اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلوائی اور ان کی اچھی تربیت کی۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند، چندوں میں باقاعدہ اور سب کے ساتھ ہمدردی سے پیش آنے والی مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم محمد مبشر احمد صاحب تیاپوری کی سگی بہن تھیں۔

مکرم بشیر احمد صاحب

مکرم بشیر احمد صاحب خادم بیت الذکر دارالصدر شمالی ربوہ مورخہ 19 فروری 2012ء کو وفات پاگئے۔ آپ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ مالی قربانی کا جذبہ رکھنے والے نیک اور مخلص انسان تھے۔ دارالصدر شمالی کے حلقہ بدیٰ کی بیت الذکر کے خادم تھے۔ آپ کی یہ خوبی تھی کہ پورے محلّہ کا چکر لگا کر سست لوگوں کو نماز پر آنے کی تحریک کیا کرتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرم شمس الرحمٰن صاحب

مکرم شمس الرحمٰن صاحب آف بنگلہ دیش گزشتہ دنوں وفات پاگئے۔ آپ نے اپنی مجلس میں زعیم انصاراللہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی، نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے۔

مکرمہ زہرہ خاتون صاحبہ

مکرمہ زہرہ خاتون صاحبہ اہلیہ مکرم محمد شفیع صاحب جماعت تلہڑ بالی ضلع خوشاب گزشتہ دنوں 71 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، صابر وشاکر اور خلافت سے بہت محبت کرنے والی مخلص خاتون تھیں۔ ایم۔ٹی اے بہت شوق سے دیکھتی تھیں اور قرآن کریم کی تلاوت باقاعدگی سے کیا کرتی تھیں مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ

مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ آف ربوہ مورخہ 21 فروری 2012ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ آپ حضرت چوہدری مہر فیروز دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں۔ بہت دعا گو اور صدقہ وخیرات کرنے والی مخلص خاتون تھیں۔ میاں کی وفات کے بعد بیوگی کا لمبا عرصہ بڑے صبر وتحمل سے گزارا اور باوجود کم تعلیم یافتہ ہونے کے نہ صرف اپنے بچوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھایا بلکہ انہیں تعلیم کے زیور سے بھی آراستہ کیا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم حکیم میاں ریاض احمد صاحب

مکرم حکیم میاں ریاض احمد صاحب ابن مکرم میاں غلام احمد صاحب دودہ ضلع سرگودھا مورخہ 14 فروری 2012ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے 30 سال تک اپنی جماعت میں صدر کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ نمازوں کے پابند، نیک اور مشفق انسان تھے۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا اور بڑے نڈر داعی الی اللہ تھے۔ جماعت کی ہر تحریک پر لبیک کہتے۔ آپ کو فرقان فورس میں بھی خدمت کا موقع ملا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور چھ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ماسٹر حمید خاں صاحب امیر حلقہ داتا زید کا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 20 فروری 2012ء کو عزیزہ طوبیٰ اکمل بنت مکرم اکمل خان صاحب گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ کی قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے پر گھٹیالیاں خورد میں تقریب آمین منعقد ہوئی۔ بچی نے قرآن کریم اپنی والدہ مکرمہ رخسانہ اکمل صاحبہ سے مکمل کیا اس موقع پر مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے قرآن کریم سنا اور دعا کرائی۔ عزیزہ خاکسار کی پوتی اور مکرم چوہدری عبدالحق صاحب آف گلاڑی ضلع بدین کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن کریم کے نور کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے اور آگے پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عبدالکریم قدسی صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی بیٹی مکرمہ امۃ الحمید فیضان صاحبہ سابقہ سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ ضلع لاہور اہلیہ مکرم فیضان احمد صاحب جو عرصہ ڈھائی سال سے تھائی لینڈ میں مقیم ہے، آج کل ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ فزیوتھراپی ہو رہی ہے تاہم تکلیف بدستور ہے۔ ایک ٹسٹ ہونا ہے جو خاصہ مہنگا اور تکلیف دہ ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو کامل صحت عطا کرے اور پردیس میں ہر طرح کی مشکلات سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری عبدالوحید خاں صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور ایک لمبا عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ کمزور بہت ہو چکے ہیں جوڑوں میں درد، کھانسی اور بخار کی بھی تکلیف ہے گزشتہ دنوں گرنے سے سر پر چوٹ اور جسم کے باقی حصہ پر بھی خراشیں آئی ہیں اور بخار بھی ہو گیا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت والی زندگی عطا فرمائے اور ہر آن ذہنی سکون عطا فرمائے۔ آمین

تبدیلی نام

مکرم محمد انعام بھٹی صاحب ولد مکرم محمد طفیل بھٹی صاحب ساکن محلہ نصیر آباد سلطان ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اپنا نام محمد انعام منیر ولد محمد طفیل سے تبدیل کر کے محمد انعام بھٹی ولد محمد طفیل بھٹی رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔ شکریہ

نور کاجل
آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کیلئے
سرمہ خورشید
خارش پانی بہنا، ککرے ابتدائے موتیا اور جالا میں مفید ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

6:25 am	لقاء مع العرب
7:30 am	Hotel de Glade
8:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مارچ 2012ء
9:25 am	رفقائے احمد
9:55 am	فیتھ میٹرز
11:05 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:05 pm	آداب زندگی
12:40 pm	بستان وقف نو
2:05 pm	فرنچ پروگرام
3:15 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جون 2006ء
8:10 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
9:00 pm	درس حدیث
9:20 pm	راہ ہدیٰ
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	عربی سروس

18 مارچ 2012ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:05 am	انتخاب سخن
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مارچ 2012ء
6:30 am	تلاوت قرآن کریم
6:45 am	لقاء مع العرب
7:55 am	درس حدیث
8:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مارچ 2012ء
9:25 am	سٹوری ٹائم۔بچوں کیلئے دینی کہانیاں
9:45 am	یسرنا القرآن
10:00 am	فیتھ میٹرز
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:25 am	یسرنا القرآن
11:45 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
12:50 pm	فیتھ میٹرز
2:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2011ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سپینش سروس
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:40 pm	سٹوری ٹائم۔بچوں کیلئے دینی کہانیاں
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مارچ 2012ء
8:10 pm	گلشن وقف نو
9:20 pm	فیتھ میٹرز
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)

19 مارچ 2012ء

12:35 am	ریئل ٹاک
1:40 am	Hotel de Glade
2:15 am	جلسہ سالانہ یوکے 2011ء
3:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مارچ 2012ء
4:30 am	رفقائے احمد
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں

جاپان میں واٹر پروف موبائل فون کی مقبولیت

جاپان میں واٹر پروف موبائل فون ہی بکتا ہے۔ پیناسانک اور فیوجی ٹسو کے ایک سروے کے مطابق جاپان میں موبائل فون سیٹ کا واٹر پروف ہونا بہت ضروری ہے کیونکہ اگر وہ واٹر پروف نہیں ہے تو اس کا بکنا بے حد مشکل ہو جاتا ہے۔ جاپانی قوم کو پانی میں گھری ہوئی قوم ہونے کی وجہ سے اس بات کا احساس رہتا ہے کہ ان کا فون موسم طوفان بادو باراں یہاں تک کہ نہاتے ہوئے بھی ایمرجنسی میں استعمال کیا جا سکے۔ پیناسانک کے مطابق جاپان میں فروخت ہونے والے تمام 90 سے 95 فیصد موبائل فون سیٹس واٹر پروف ہوتے ہیں۔

☆----☆----☆

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
047-6212515
0300-7703500

مغل بینکویٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ ہال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Welcome to:
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD. State Bank Licence No.11
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480
Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com

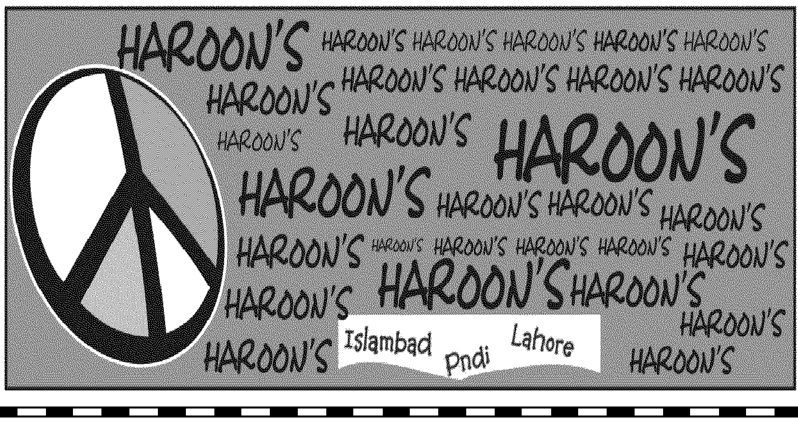

ربوہ میں طلوع وغروب 10۔مارچ	
طلوع فجر	4:59
طلوع آفتاب	6:23
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:14

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔بدہضمی۔اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
0321/4866677 0333 0315/6708024
042/35054243 37418584

داخلہ الصادق اکیڈمی 2012ء
☆ الصادق اکیڈمی گرلز سیکشن میں کلاس پریپ سے کلاس 5th (پنجم) تک داخلہ جاری ہے۔
☆ اسی طرح الصادق اکیڈمی بوائز سیکشن میں کلاس 6th to 9th کیلئے داخلہ جاری ہے۔
مزید معلومات کیلئے دفتر سے رابطہ کریں
رابطہ نمبر گرلز سیکشن: 6212034-6211637
بوائز سیکشن: 6214399
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580
starjewellers@ymail.com

FR-10